4510CH09

9

درخت کی گواہی

پرانے زمانے کی بات ہے۔ ایک شخص قاضی کی عدالت میں حاضر ہوا اور ایک دوسرے شخص پر سو روپیے کا دعویٰ کیا۔ قاضی نے پوچھا—— ’’تمھارے پاس کوئی گواہ ہے؟‘‘

آدمی نے کہا—— ’’نہیں۔‘‘

قاضی نے کہا—— ’’بغیر کسی گواہ کے کیسے کام چلے گا۔ ہاں ایک صورت یہ ہوسکتی ہے کہ میں اُس شخص سے قسم لے کر پوچھوں۔‘‘ دعویٰ کرنے والا شخص یہ سن کر بُری طرح رونے لگا اور بولا—— ’’حضور! یہ شخص بہت قسمیں کھاتا ہے۔ اس کی قسم پر آپ اعتبار نہ کریں۔ نہیں تو میں برباد ہو جاؤں گا۔‘‘

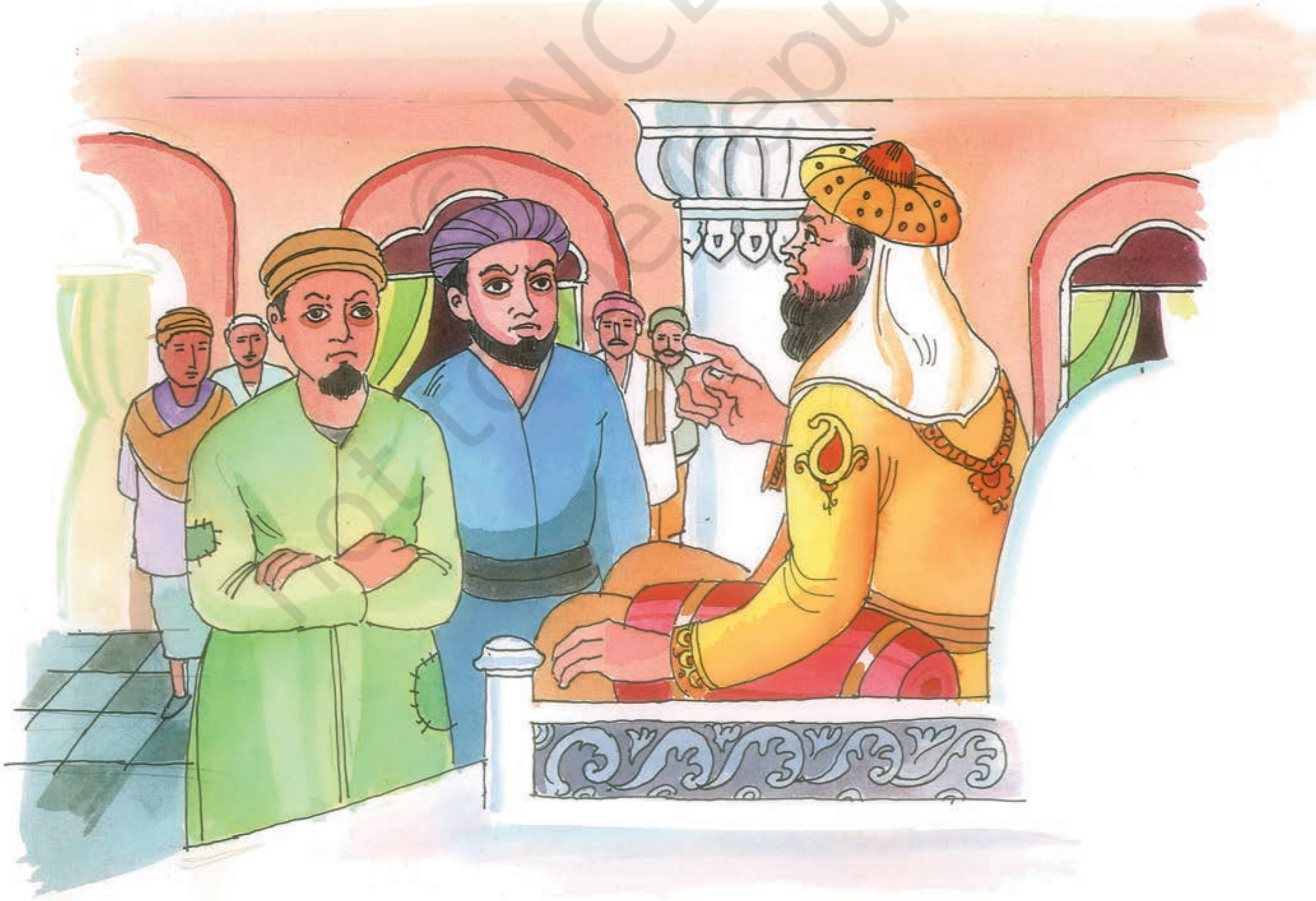

قاضی نے جب اس آدمی کو اس بُری طرح روتے دیکھا تو وہ سمجھ گیا کہ اس کا دعویٰ سچا ہے۔ لیکن مشکل یہ تھی کہ وہ بغیر کسی گواہی کے فیصلہ بھی نہیں دے سکتا تھا، اس لیے اُس نے پورا قصّہ جاننے کی کوشش کی۔

دعویٰ کرنے والے نے بتایا —— ”حضور! یہ میرا پرانا دوست ہے۔ اسے ایک بار کسی کام کے لیے سو روپے کی اشد ضرورت تھی۔ یہ بہت پریشان تھا۔ اس نے اپنی پریشانی کا ذکر مجھ سے کیا۔ مجھے اس کی پریشانی جان کر بہت دُکھ ہوا اور میں نے زندگی بھر کی کمائی جو صرف سو روپے تھی، اپنی کمر سے کھول کر اس کے حوالے کر دی۔ اس نے یہ رقم مجھ سے ایک مہینے کے وعدے پر لی تھی۔ افسوس! آج اس بات کو چار مہینے ہو گئے لیکن اس نے اب تک میرے روپے واپس نہیں کیے۔“

قاضی نے پوچھا —— ”تم نے کس جگہ اس کو روپے دیئے تھے؟“

اُس نے جواب دیا —— ”ایک درخت کے نیچے۔“

قاضی نے فوراً کہا —— ”جب تمھارا کہنا یہ ہے کہ تم نے ایک درخت کے نیچے اس کو روپے دیئے تھے تو پھر یہ کیوں کہتے ہو کہ تمھارا کوئی گواہ نہیں ہے۔“

قاضی نے دوسرے شخص سے پوچھا —— ”تم کیا کہتے ہو؟ کیا یہ درخت اور جگہ کی بات صحیح ہے؟“

دوسرے شخص نے کہا —— ”یہ جھوٹ بکتا ہے۔ میں نے نہ اُس درخت کو دیکھا ہے اور نہ ہی اُس جگہ کو جانتا ہوں۔ میں نے تو اِس سے قرض لیا ہی نہیں۔“

قاضی نے اس کی بات سُن کر کہا —— ”اچھا! تم ابھی یہیں بیٹھو“ پھر دعویٰ کرنے والے شخص سے کہا —— ”تم پریشان مت ہو۔ اس درخت کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ تم کو قاضی نے بُلایا ہے، چلو اور گواہی دو۔“

قاضی کی بات سن کر دوسرا شخص مسکرانے لگا۔

پہلے شخص نے کہا ——— ”قاضی صاحب! مجھے ڈر ہے کہ میرے بلانے سے درخت نہیں آئے گا۔“

قاضی نے اس کی بات سُن کر اپنی مُہر اس کو دی اور کہا ——— ”یہ مُہر لے جاؤ اور درخت سے کہنا کہ یہ قاضی کی نشانی ہے۔ تم جو کچھ جانتے ہو اس کی گواہی قاضی کی عدالت میں حاضر ہو کر دو۔“

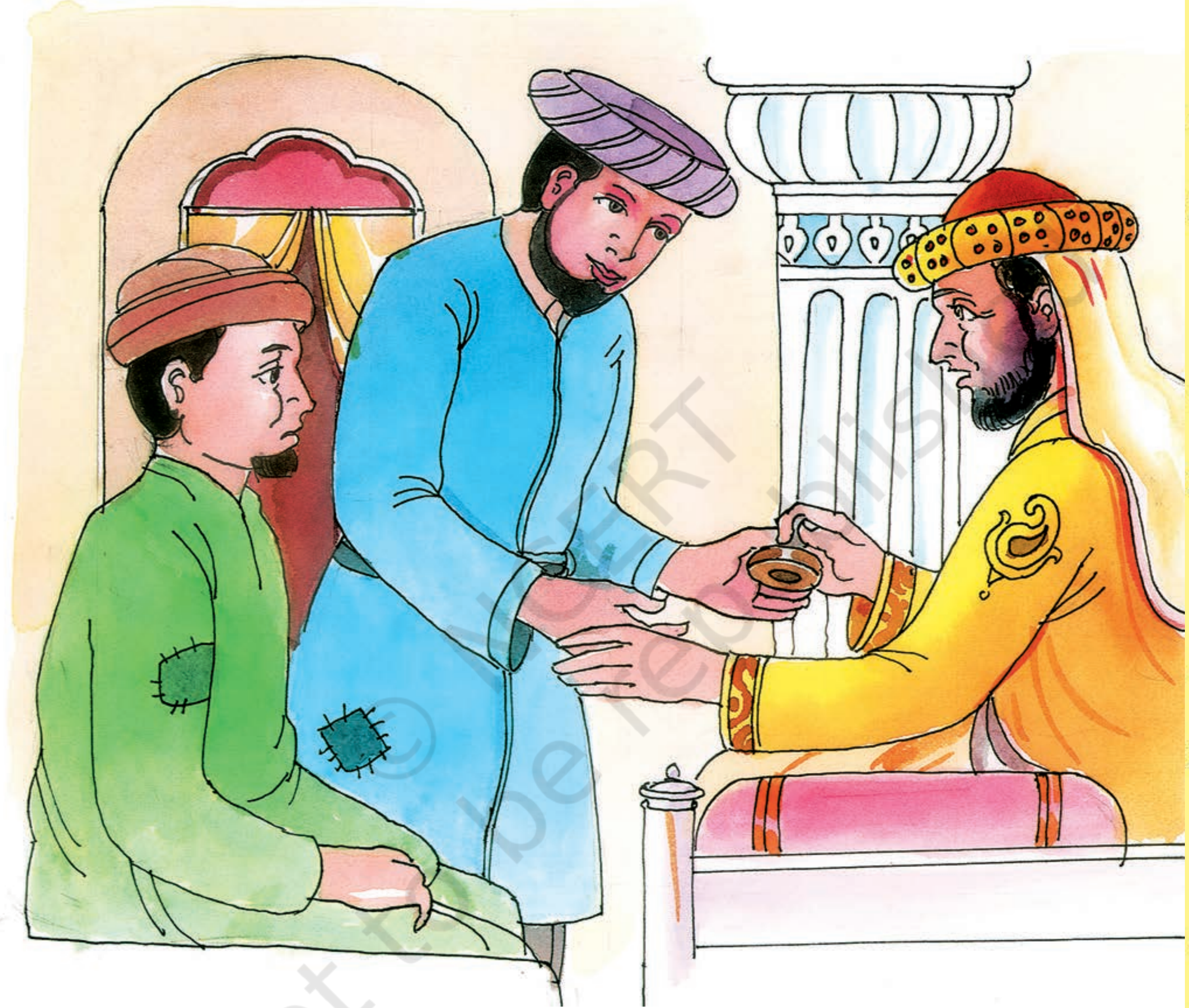

مدّعی نے قاضی کی مُہر لی اور چلا گیا۔ دوسرا شخص وہیں بیٹھا رہا۔ قاضی صاحب دوسرے مقدموں کو سننے اور فیصلے کرنے میں مصروف ہو گئے اور اس شخص کی طرف سے نگاہیں ہٹا لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد قاضی نے اچانک اُس سے سوال کیا ——— ”وہ شخص اُس جگہ پہنچ گیا ہو گا یا ابھی نہیں؟“

اُس نے جواب دیا ــــ ’’ابھی نہیں۔‘‘

قاضی جی یہ سُن کر پھر مُقدموں میں مصروف ہو گئے۔

مدّعی قاضی کی مُہر لے کر درخت کے پاس گیا۔ وہاں اس نے درخت کو قاضی کی مُہر دکھائی۔ اس سے کہا کہ قاضی نے تمھیں گواہی دینے کے لیے بلایا ہے۔ وہ کچھ دیر تک جواب کے انتظار میں وہاں کھڑا رہا اور جب کوئی جواب نہیں ملا تو بہت رنجیدہ ہوکر قاضی کے پاس لوٹ آیا۔ اس نے قاضی صاحب کو بتایا کہ درخت نے میری بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔ نہ ہی وہ میرے ساتھ عدالت میں گواہی دینے آیا ہے۔ قاضی نے کہا ــــ ’’تم کو پتا نہیں ہے۔ درخت تو یہاں پر گواہی دے کر چلا گیا۔‘‘

قاضی نے پھر یہ فیصلہ سنایا ــــ ’’مدّعی کا دعویٰ صحیح ہے۔ سو روپیے اُسے واپس دیئے جائیں۔‘‘

دوسرا شخص یہ فیصلہ سُن کر فوراً بولا ــــ ’’قاضی صاحب میں تبھی سے یہاں بیٹھا ہوں، میرے سامنے کوئی بھی درخت گواہی دینے نہیں آیا۔ پھر آپ نے یہ فیصلہ کیسے کر دیا۔‘‘

قاضی نے جواب دیا ــــ ’’بے شک یہاں کوئی درخت نہیں آیا لیکن جب میں نے تم سے اچانک پوچھا تھا کہ کیا وہ شخص اُس جگہ پہنچ گیا ہوگا؟ تو تم نے جواب دیا تھا کہ ابھی نہیں۔ اگر یہ بات سچ نہ ہوتی تو تم یہ جواب ہرگز نہ دیتے کہ وہ ابھی وہاں نہ پہنچا ہوگا۔‘‘

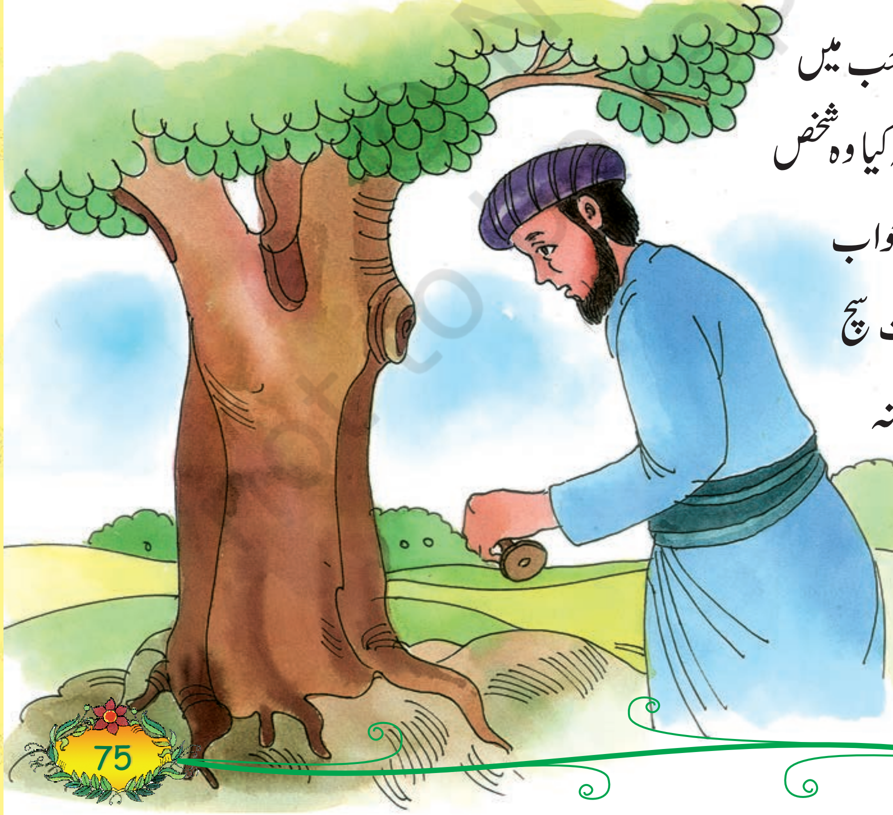

مشق

لفظ اور معنی:

قاضی	انصاف کرنے والا، حاکم، جج
دعویٰ کرنا	حق جتانا، اپنا حق مانگنے کے لیے حاکم کے سامنے درخواست پیش کرنا
اشد	بہت زیادہ، شدید ترین
مصروف ہو جانا	کام میں لگ جانا
مدّعی	دعویٰ کرنے والا
رنجیدہ	دکھی، اداس

غور کیجیے:

- اس سبق میں قاضی، عدالت، مدّعی اور گواہ الفاظ آئے ہیں جو عدالت یعنی کورٹ سے تعلق رکھتے ہیں۔ قاضی انصاف کرنے والے کو کہتے ہیں۔ عدالت وہ جگہ ہے جہاں انصاف یا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ مدّعی دعویٰ کرنے والے کو اور گواہ، گواہی دینے والے کو کہتے ہیں۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ قاضی کی عدالت میں کیا دعویٰ پیش کیا گیا؟

2۔ مدّعی بری طرح کیوں رونے لگا؟

3۔ مقدمے میں گواہ کون تھا؟

4۔ گواہ عدالت میں گواہی دینے کیوں نہیں آیا؟

5۔ قاضی کو کیسے پتا چلا کہ دعویٰ کرنے والا سچّا ہے؟

6۔ قاضی نے کیا فیصلہ سنایا؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

وعدے   جان   مُہر   قاضی   گواہی   درخت

1۔ لیکن مشکل یہ تھی کہ وہ بغیر کسی .... کے فیصلہ بھی نہیں دے سکتا تھا۔

2۔ مجھے اس کی پریشانی .... کر بہت دُکھ ہوا۔

3۔ اس نے یہ رقم مجھ سے ایک مہینے کے .... پر لی تھی۔

4۔ اس درخت کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ تم کو .... نے بُلایا ہے۔

5۔ اس نے درخت کو قاضی کی .... دکھائی۔

6۔ اس نے قاضی صاحب کو بتایا کہ .... نے میری بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنایئے اور خالی جگہوں میں لکھیے:

وعدہ ....

رنجیدہ ....

مُہر ....

گواہ ....

عدالت ....

ان تصویروں کو غور سے دیکھیے :

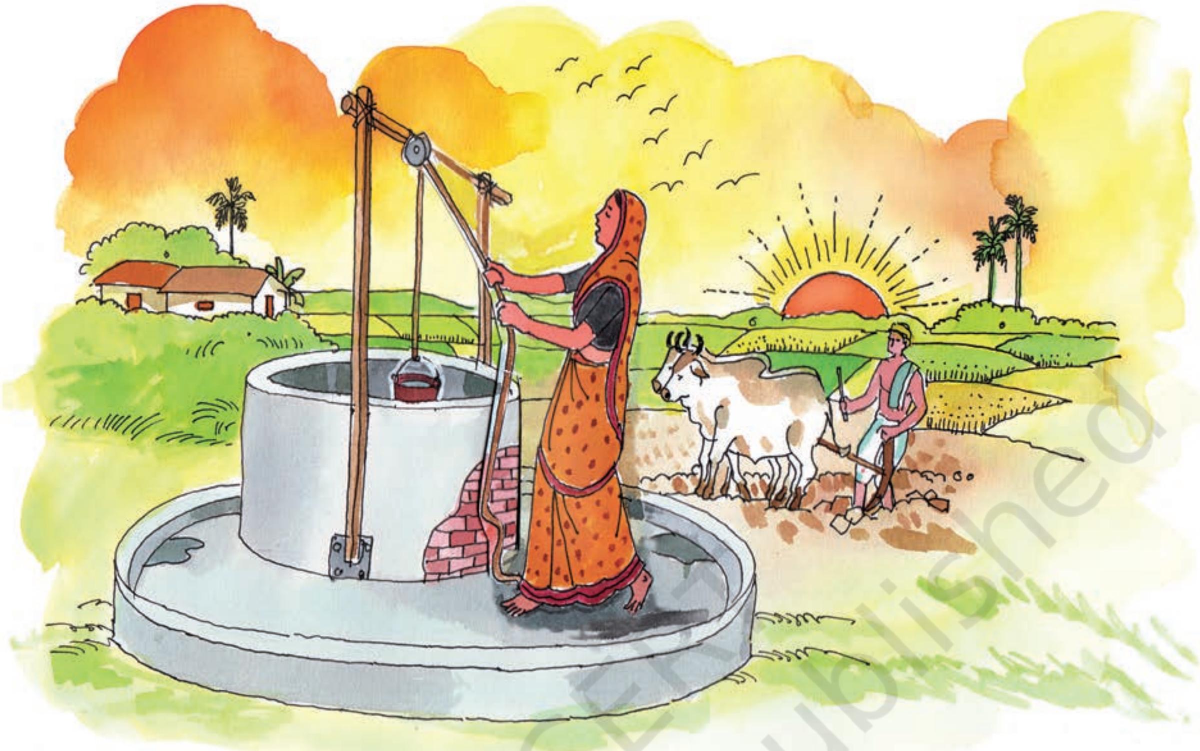

ایسے الفاظ جن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو، اُنھیں ’فعل‘ کہتے ہیں۔

- ان تصویروں میں آپ نے دیکھا کہ :

◆ سورج نکل رہا ہے۔	◆ کسان ہل چلا رہا ہے۔
◆ پرندے اُڑ رہے ہیں۔	◆ عورت پانی نکال رہی ہے۔

اِن جملوں میں ’نکل رہا ہے‘، ’چلا رہا ہے‘، ’اُڑ رہے ہیں‘ اور ’نکال رہی ہے‘ جیسے الفاظ کسی کام کے کرنے کے بارے میں بتا رہے ہیں۔ نکلنا، چلانا، اُڑنا، نکالنا، ’فعل‘ ہیں۔

◆ نیچے دیے ہوئے جملوں کو پڑھیے اور مثال کے مطابق فعل تلاش کر کے خالی جگہوں میں لکھیے:

مثال: دعویٰ کرنے والا شخص یہ سن کر بُری طرح رونے لگا۔ رونا

1۔ یہ شخص بہت قسمیں کھاتا ہے۔ ....

2۔ نہیں تو میں برباد ہو جاؤں گا۔ ....

3۔ تم نے کس جگہ اس کو روپیے دیئے تھے؟ ....

4۔ قاضی کی بات سن کر دوسرا شخص مسکرانے لگا۔ ....

5۔ قاضی جی یہ سُن کر پھر مُقدموں میں مصروف ہو گئے۔ ....

نیچے لکھے ہوئے جملوں کو کہانی کے مطابق ترتیب سے لکھیے:

1۔ قاضی نے کہا تمھیں پتا نہیں ہے، درخت تو یہاں گواہی دے کر چلا گیا۔

2۔ قاضی نے دوسرے شخص سے پوچھا: کیا وہ شخص وہاں پہنچ گیا ہوگا؟

3۔ ایک شخص قاضی کی عدالت میں حاضر ہوا اور ایک دوسرے شخص پر سو روپیے کا دعویٰ کیا۔

4۔ واپس آ کر دعویٰ کرنے والے نے قاضی کو بتایا کہ درخت میرے ساتھ نہیں آیا۔

5۔ قاضی نے کہا مدعی کا دعویٰ صحیح ہے۔ سو روپیے اِسے واپس دیئے جائیں۔

6۔ قاضی نے دعویٰ کرنے والے شخص کو درخت کے پاس بھیجا تاکہ گواہی کے لیے درخت کو ساتھ لا سکے۔

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

درخت کی پتّیوں پر لکھے ہوئے لفظوں کو ان کے صحیح خانوں میں لکھیے:

مذکّر

مؤنّث

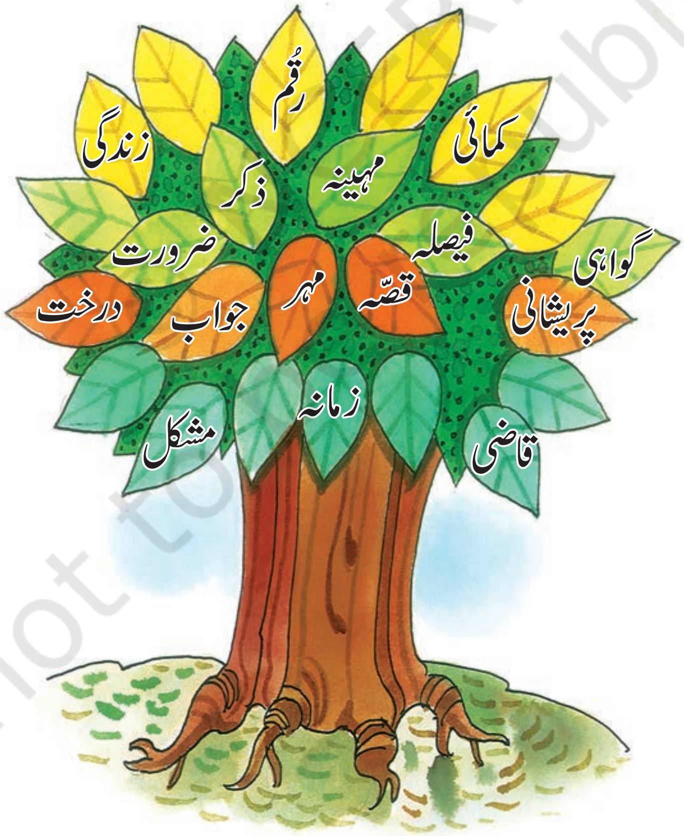
رُقم
زندگی
کمائی
ذکر
مہینہ
فیصلہ
ضرورت
گواہی
درخت
جواب
مہر
قصّہ
پریشانی
مشکل
زمانہ
قاضی

ہر تصویر کے آگے اُس شخص کا کہا ہوا ایک جملہ لکھیے :

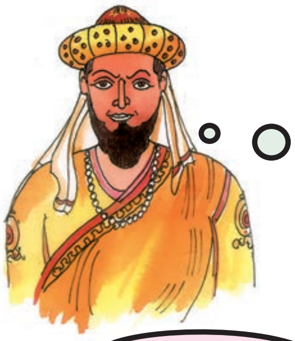

....

....

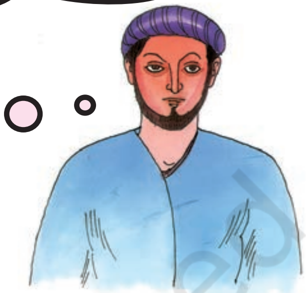

....

....

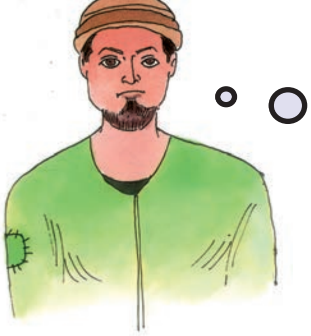

....

....

نیچے ہر لفظ کے سامنے تین تین لفظ دیے گئے ہیں۔ ہر لفظ کے صحیح متضاد کو خالی جگہ میں لکھیے :

برباد : ویران آباد سنسان .... رونا : ہنسنا بھاگنا دوڑنا ....

زندگی : مُردہ زندہ موت .... سچا : پورا جھوٹا آدھا ....

حاضر : دور پیش غائب .... صحیح : سچا غلط دکھ ....

عملی کام :

- انصاف کے ایسے ہی کچھ اور قصّے تلاش کر کے پڑھیے اور ان میں سے کوئی ایک قصّہ اپنی کاپی میں لکھیے۔